ادارہ

تعارف و تبصرہ کتب

سوانح قاسمی (تین حصے)

تالیف: مولانا سید مناظر احسن گیلانی مرحوم

ناشر: مکتبہ رحمانیہ۔ اردو بازار۔ لاہور

کل صفحات ۱۴۲۰ ___ قیمت ۱۳۵/- روپے ___ طباعت و جلد بندی معیاری

۱۸۵۷ء کی جنگ آزادی ناکام ہو گئی اور برصغیر پر ایک ایسی قوم مسلط ہو گئی جو سات سمندر پار سے تجارت کی غرض سے یہاں آئی تھی۔ یہ قوم اپنے ساتھ ایک نئی تہذیب لائی۔ اور برصغیر کی معاشرتی زندگی کو اپنے فلسفہ اور تصورات کے مطابق ڈھالنے کے لئے کوشاں رہی۔ جدید نظام تعلیم کے ذریعے "دیسی انگریز" تخلیق کئے گئے اور فکری سطح پر ایمان و یقین میں خلفشار پیدا کرنے کی منظم کوششیں کی گئیں۔ ان حالات میں برصغیر کے مسلمانوں کو جن چند افراد نے دین سے پختہ طور پر وابستہ رکھنے کا فریضہ انجام دیا۔ اُن میں سے ایک حضرت مولانا محمد قاسم نانوتوی ۱۲۴۸ھ - ۱۲۹۷ھ کی ذات گرامی تھی۔ مولانا مرحوم کی علمی اور دینی خدمات میں سے ایک "دارالعلوم دیوبند" ہے جس کا فیضان برصغیر سے پھیل کر افریقہ اور ایشیائی مسلم ممالک میں پہنچ چکا ہے۔ مولانا نانوتوی ایک صاحب علم عالم کے ساتھ ساتھ مجاہد فی سبیل اللہ بھی تھے جنہوں نے ۱۸۵۷ء کی جنگ میں بہ نفس نفیس حصہ لیا تھا۔

مولانا محمد قاسم نانوتوی کی وفات کے فوراً بعد مولانا محمد یعقوب نے ایک کتابچہ "سوانح عمری سیدنا امام الکبیر حضرت شمس الاسلام مولانا محمد قاسم صاحب" کے نام سے مرتب کیا تھا۔ اس کے بعد فیضانِ قاسمی کے کئی مستفیدین نے ان کی جامع سوانح حیات ترتیب دینے کی کوشش کی مگر ہر بار کوئی نہ کوئی حادثہ ان کاوشوں پر پانی پھیرتا رہا پچیس سال پہلے تک مولانا محمد قاسم رحمۃ اللہ علیہ کی بابرکت زندگی پر چند مختصر تحریروں کے سوا کوئی جامع کتاب شائع نہ ہو سکی۔ اس کمی کو پورا کرنے کی خاطر مولانا سید مناظر احسن گیلانی نے "سوانح قاسمی" لکھنا شروع کی۔ کتاب کے پہلے دو حصے مؤلف کی زندگی میں شائع ہوئے۔ اور تیسرا حصہ مؤلف کی وفات کے بعد چھپا۔

"سوانح قاسمی" مولانا محمد قاسم نانوتوی کی مستند سوانح عمری ہے اس پر دارالعلوم دیوبند کے تین اہم افراد مولانا محمد ابراہیم بلیاوی۔ مولانا اشتیاق احمد اور مولانا قاری محمد طیب نے نظر ثانی کر کے مناسب اصلاح و اضافہ

گیا ہے۔ کتاب کا پہلا حصہ صاحب سوانح کی ذاتی اور عائلی زندگی پر محیط ہے۔ دوسرے حصہ میں خدمات اور اصلاحات کا جائزہ لیا گیا ہے۔ اور تیسرا حصہ مولانا نانوتوی کی آخری دس سالہ زندگی کا مرقع ہے۔

مولانا سید مناظر احسن گیلانی نے اپنی تالیف کے ساتھ صاحب سوانح کی پہلی سوانح عمری (مؤلفہ مولانا محمد یعقوب) بھی شامل کر دی تھی۔ مولانا قاری محمد طیب نے مقدمہ اور افتتاحیہ لکھا ہے۔

"سوانح قاسمی" گذشتہ کئی سال سے نایاب تھی۔ مکتبہ رحمانیہ کے کارپرداز لائق مبارکباد ہیں۔ کہ انہوں نے پہلے ایڈیشن کا عکس لے کر خوبصورت انداز سے کتاب شائع کی ہے۔ اور شائقین کی ضرورت پوری کی ہے۔

(اختر راہی)

بقیہ: تزکیہ نفس

★ عبادت و ذکر خدا تعالیٰ میں سرگرم رہیں ایضاً
★ آج کے کام کو آج ہی کر لیں اسے کل کے لئے ملتوی نہ کریں۔ "
★ اپنے سب کام اللہ تعالیٰ کو سونپ دیں۔ "
★ حضرات فقراء کا سرمایہ فارغ البالی اور جمعیت خاطر ہے۔ "
★ قناعت اختیار کریں۔ حرص وطمع کو دل سے نکال دیں۔ "
★ کسی کو بھی حقارت کی نظر سے نہ دیکھیں۔ اپنے آپ کو سب سے کمتر اور چھوٹا جانیں۔ ایضاً
اپنی طاعت وعبادت کا گھمنڈ نہ کریں۔ "دیدۂ قصور ونیستی" کو اپنا سرمایہ بنائیں۔ "
★ حضرت خواجہ نقشبند قدس سرہ فرماتے ہیں کہ حق تعالیٰ کا مجاور بننا۔ قبروں کی مجاورت سے بہتر ہے۔ اور رسوم متعارفہ "عرس وچراغاں کے مقید نہ بنیں۔ ایضاً
★ ہر صحیح حدیث جو نظر سے گذرے حتی المقدور اس پر ہمیشہ عمل کرنے کی کوشش کریں۔ ورنہ جس قدر ہو سکے اس پر عمل کرلیں خواہ زندگی میں ایک بار ہی ہو۔ تاکہ اس کے نور سے محروم نہ رہیں۔ ایضاً
★ جہاں رہیں باخدا رہیں۔ ایضاً
★ جس حد تک ہو سکے نیک وبد کو حقارت کی نظر سے نہ دیکھیں اگرچہ کتنا بائی ہی ہو "
★ سورہ لایلاف ایک سو بار یا گیارہ مرتبہ اول آخر درود شریف پانچ مرتبہ۔ نماز فجر کے بعد پڑھنا، دفع شر کے لئے مجرب ہے
★ اس طریقہ کے حضرات کے کام کا مدار استقامت پر ہے جو کرامت سے بڑھ کر ہے۔ ایضاً